الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **Habib ur rahamn**

Address : **Mardan**

Subject : **JAIZ-NAJAIZ**

Writer : عبداللہ اسلم

Serial No : **12330**

Date : **6/7/2013**

Contact No:

Email :

Save/Print

ASALAME O ALAKIUM
KYA FARAMTEY ULUMAYE DEEN IS MASLALE KE BARE ME
HAMARE IMAM SAHIB NE DSL LAGAY HUWA HA AUR ANKA GHAR MISJID K WAZO KAHANO KE UPAR HA LOG IMAM SAhIB PA ITIRAZ KARTEY HE KE MASJID ME NET LAGAY HOWA HA ,KYA IMAM SAHIB KA YE FAL JAEZ HA KE NAHI.

السلام علیکم

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلے کے بارے میں: ہمارے امام صاحب نے (DSL) لگایا ہوا ہے، اور ان کا گھر مسجد کے وضو خانوں کے اوپر ہے، لوگ امام صاحب پر اعتراض کرتے ہیں کہ مسجد میں نیٹ لگایا ہوا ہے، کیا امام صاحب کا یہ فعل جائز ہے کہ نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اولاً: وضو خانہ اگرچہ مسجد کی ضروریات میں سے ہو مگر یہ مسجد کا حصہ نہیں، اور ثانیاً: انٹرنیٹ کا جائز استعمال بھی جائز ہے، اور اس پر بلا وجہ معترض ہونا درست نہیں، تاہم اگر اس سے غلط کار لوگوں کو اس کے غلط استعمال کا جواز ملتا ہو تو امام صاحب کو چاہئے کہ اسے ختم ہی کر دیں اور واقعی ضرورت ہو تو اس انداز سے اُسے حاصل کریں کہ لوگوں میں فتنہ کا باعث نہ بنے۔ واللہ أعلم بالصواب

کتبہ

عبداللہ أسلم عفی عنہ وعن والدیہ

دار الإفتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

۳ ربیع الأول ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان غفرلہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۹/۳/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

[illegible] غفرلہ

دار الافتاء جامعہ [illegible] بنوریہ

۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ

نائب رئیس

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء

۱۲۳۳۰

۱۴۳۵/۳/۱۲

16/1/14